Second Joint Task Force Meeting on Andaman & Nicobar Islands, and Aceh Connectivity

December 19, 2022

انڈمان اور نیکوبار جزائز اور آچے کے درمیان باہمی رابطے پر دوسری مشترک ٹاسک فورس میٹنگ

دسمبر 19، 2022

انڈمان اور نیکوبار جزائر (اے این آئی) اور انڈونیشیا کے صوبہ آچے کے درمیان باہمی رابطے کی ترقی کے امور پر مشترکہ ٹاسک فورس (جے ٹی ایف) کا دوسرا اجلاس مورخہ 19 دسمبر، 2022 کو پورٹ بلیئر میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندوستان کی قیادت وزارت خارجہ کے جوائنٹ سکریٹری (جنوب) جناب وشوس سپکال نے کی، جب کہ انڈونشیائی وفد کی قیادت جناب ڈائریکٹر برائے جنوبی اور وسطی ایشیائی امور، وزارت خارجہ، انڈونیشیا ایچ ای جناب جتمیکو ایچ پراسیٹیو نے کی۔

2۔ میٹنگ کے دوران، وفد کے سربراہان نے 2019 میں منعقد ہوئی پہلی جے ٹی ایف میٹنگ کے بعد اے این آئی اور آچے کے درمیان اتصالیت کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت اور درپیش چیلنجوں کا جائزہ لیا۔ اے این آئی اور آچے کی اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی غرض سے فریقین نے دونوں خطوں کے درمیان تجارت، سیاحت اور عوامی رابطوں کو مزید فروغ دینے کے طریقوں اور سبانگ اور اس کے آس پاس بندرگاہ سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے اسٹیٹس پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

3۔ تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے جے ٹی ایف نے دونوں اطراف کے کاروباری چیمبرز اور ممکنہ سرمایہ کاروں کے درمیان بات چیت کے مواقع میں اضافہ کرنے پر اتفاق کیا۔ وبائی امراض کے بعد بین الاقوامی سیاحت کی بحالی کے ساتھ دونوں فریق جہاز رانی کی سیاحت، آبی کشتیوں کے دورے اور ٹور آپریٹرز کے درمیان مذاکرات کی حوصلہ افزائی کرنے پر راضی ہوئے۔ مذکوری خطے میں بھرپور سمندری وسائل کا نوٹس لیتے ہوئے انھوں نے ماہی گیری کے آپریٹرز کی استعداد کار میں اضافہ کرنے میں تعاون دینے اور ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے پر بھی باہمی طور پر اتفاق کیا۔ جے ٹی ایف نے اے این آئی اور آچے کے درمیان تعلیمی تعاون اور ثقافتی روابط بڑھانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

4۔ اے این آئی اور آچے کے درمیان رابطے کی ترقی انڈو پیسفک میں سمندری تعاون کے مشترکہ دور بینی کا کلیدی عنصر ہے، جس پر مئی 2018 میں وزیر اعظم نریندر مودی اور انڈونیشیائی صدر جناب جوکو ویدوڈو نے اتفاق کیا تھا۔ جے ٹی ایف کے تیسرے دور کی بات چیت کا انعقاد آچے میں 2023 میں ہونے کی توقع ہے۔

پورٹ بلیئر

دسمبر 19، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.